تبصرے

ا۔ کتاب کا نام: ''امیر اللغات''

تدوین: ڈاکٹر رؤف پاریکھ

ناشر: پنجاب یونیورسٹی

ضخامت: ۳۲۳ صفحات

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

مبصر: ڈاکٹر نثار احمد، لیکچرر خان بہادر محمد صدیق، ڈگری کالج، حیدر آباد

امیر احمد امیر مینائی (۱۸۲۹ء۔۱۹۰۰ء) کا شمار اُردو ادب کے اُن اکابرین میں ہوتا ہے جنھیں غزل گوئی کے علاوہ دیگر اصنافِ سخن پر بھی قدرت حاصل تھی۔ آپ ایک شاعر ہی نہ تھے بلکہ نثر نگار، زبان دان اور لغت نویس بھی تھے۔ لغت نویسی ان کا خاص میدان تھا۔ آپ اُردو کے وہ پہلے لغت نویس ہیں جنھوں نے لغت کی تدوین میں عام طور پر ملک کی رائے حاصل کرنے کے لیے کئی سو الفاظ و محاورات کا ایک نمونہ شایع کیا۔ ''امیر اللغات'' کی پہلی جلد (الف ممدودہ) ۱۸۹۱ء میں مطبع مفید عام آگرہ سے اور دوسری جلد ۱۸۹۲ء میں آگرہ ہی سے شایع ہوئیں۔ ۱۸۹۵ء میں تیسری جلد کی تدوین بھی تقریباً مکمل ہو چکی تھی مگر امیر کو ان دِنوں شدید مالی مشکلات کا سامنا تھا جس کے سبب یہ تیسری جلد شایع نہ ہو سکی۔ اِس جلد کو تقریباً ایک سو پندرہ سال بعد پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور نے شایع کیا ہے جس کے مدوّن ڈاکٹر رؤف پاریکھ ہیں۔ آپ اِس سے قبل اُردو لغت بورڈ میں بہ حیثیت مدیرِ اعلیٰ کی گراں قدر خدمات انجام دے چکے ہیں آپ نے اِس جلد کا قلمی نسخہ جو امیر احمد مینائی کے نبیرہ اسرائیل احمد مینائی کے پاس موجود تھا۔ (جس پر خود امیر کے ہاتھ سے ترمیم و تنسیخ اور حک و اضافہ کیا گیا تھا) کے تعاون سے جلد پر ترتیب و تدوین کا کام کیا ہے۔ فاضل مرتب نے اِس جلد کے مقدّمے میں نہ صرف اُن کمیوں اور